الجامعة البنورية العالمية
دار الافتاء والقضاء

123

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 28958 | نام عبدالعزیز | مطلوب عمومی

تاریخ 7/19/2016 | پتہ کراچی

رابطہ نمبر | موضوع حج وعمرہ

ای میل | کاتب شاہد اللہ

السلام علیکم و رحمت اللہ و برکاتہ ؟؟ حدود حرم اور میقات میں کیا فرق ہے یا یہ دونوں ایک ہی ہیں ؟؟ کسي نے بتایا کے مسجد عائشہ رضي اللہ عنھادراصل میقات نہیں ہے تو یہاں سے عمرہ کرنا کیسا ہے ؟! یا عمرہ درست ہوگا یا نہیں یا یہاں سے عمرہ کرنے کا کم ثواب ہے بنسبت دوسرے میقات کے جیسے ذوالحلیفہ یا یلملم جزاک اللہ عبد العزیز

الجواب حامداً ومصلیاً

میقات اس جگہ کو کہتے ہیں کہ جہاں سے آفاقی حج یا عمرہ کا احرام باندھتے ہیں، چنانچہ حدود حرم کے رہائشی یا شرعی طریقہ پر ایک دفعہ داخل ہونے والے اگر حج یا عمرہ کا احرام باندھنا چاہیں تو حدود حرم جہاں ختم ہوتے ہیں وہی اسکے لئے میقات ہے، وہاں سے احرام باندھ کر عمرہ کر سکتے ہیں، جبکہ مسجد عائشہ حدود حرم سے باہر اور میقات میں داخل ہے، لہذا یہاں سے بھی احرام باندھ کر عمرہ بجا لانا بلاشبہ جائز اور درست ہے۔

کما فی الشامیۃ :- تحت قولہ (والتنعیم افضل) ھو موضع قریب من مکۃ عند مسجد عائشۃ وھو اقرب موضع من الحل ای الاحرام منہ للعمرۃ افضل من الاحرام لھا من الجعرانۃ وغیرھا من الحل الخ (۲/۴۷۹)۔

وفی غنیۃ الناسک :- واما میقات اھل الحرم (الی قولہ) والحل للعمرۃ والافضل احرامھا من التنعیم من معتمر عائشۃ ؓ قیل ھو المسجد الادنی من الحرم الخ (ص ۲۸)۔ واللہ اعلم بالصواب

شاہد اللہ عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۷/۲/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر خان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۸/۲/۱۴۳۸ھ

دار الافتاء ۲۸۹۵۸

26/11/16